سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

جمعرات29-جولائی2021

(یوم الخمیس،18- ذوالحج 1442 ھ)

سترہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34 : شمارہ 5

291

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 29-جولائی 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

(الف) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(منگل 27 جولائی 2021 کی بجائے زیر قاعدہ (2) 27)

حصہ اوّل

مسودہ قانون

1. The University of South Asia, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to move that leave be granted to introduce the University of South Asia, Lahore (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to introduce the University of South Asia, Lahore (Amendment) Bill 2021.

292

حصہ دوم

قراردادیں

(مفادعامہ سے متعلق)

(مورخہ 13 جون 2021 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

1- شیخ علاؤالدین: (پیش ہو چکی ہے)

معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7٪ غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11٪ تک دیا جا رہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1٪ اور پاکستانی کرنسی پر 3٪ سے 4٪ دیا جا رہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35٪ تک ٹیکس لیا جا رہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10٪ لیا جا رہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

(ب) سرکاری کارروائی

INTRODUCTION OF BILL

The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021

A MINISTER to introducce the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021

293

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعرات، 29-جولائی 2021

(یوم الخمیس، 18-ذوالحج 1442 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 22 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا٘
سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی
التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾

سورہ الفتح آیت نمبر 29

محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل، اے دیکھنے والے تو ان کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرتی ہے تا کہ اُن سے کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہےo

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے
میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے
گناہگار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے
میں اس یقین سے زندہ ہوں آپ ﷺ میرے ہیں
میری حیات کا دارومدار آپ ﷺ سے ہے

MR SAEED AKBAR KHAN: Mr. Speaker! I am on Point of Order.

تعزیت

جناب سپیکر: ہمارے صوبائی وزیر ڈاکٹر اختر ملک صاحب کے بھائی کی وفات ہوئی ہے لہٰذا اُن کے لئے دعائے مغفرت کروالی جائے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میاں عرفان عقیل دولتانہ صاحب کی نانی جان وفات پا گئی ہیں ان کے لئے بھی فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

وزیر توانائی جناب اختر ملک کے بھائی اور معزز ممبر میاں عرفان دولتانہ کی نانی جان کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: جی، عرفان دولتانہ صاحب کی نانی جان اور اختر ملک صاحب کے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر وزیر توانائی جناب محمد اختر کے بھائی اور میاں عرفان عقیل دولتانہ کی نانی جان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب امین اللہ خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سپیکر: جی، ذرا سب ممبران تشریف رکھیں۔ نوانی صاحب نے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی تھی۔ جی، نوانی صاحب!

معزز ممبر نذیر احمد چوہان کے پروڈکشن آرڈر پر عملدر آمد نہ ہونا

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! بڑی مہربانی کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ آج میں بہت ہی افسوس ناک واقعہ پر اس اسمبلی میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے نہایت ہی معزز ممبر نذیر چوہان کو دو

دن پہلے گرفتار کیا گیا ہے جس کا قصور صرف یہ ہے کہ اُس نے سرکاری عہدہ پر بیٹھے ایک غیر سیاسی آدمی سے پوچھا ہے کہ آپ مسلمان ہو یا قادیانی ہو۔ کیا یہ جرم ہے کہ سرکاری عہدہ پر بیٹھے کسی آدمی سے پوچھا جائے کہ آپ مسلمان ہو یا مرزئی ہو؟ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے گا کیونکہ آپ نے اپنی سیٹ کے اوپر خاتم النبیّین کی آیت تحریر کروائی ہے۔ یہ آیت اس لئے تحریر کروائی ہے کیونکہ ہاؤس کے جتنے بھی مسلمان ممبران یا امیدوار ہیں اُن کا یہ یقین اور ایمان ہے کہ نبی پاک ﷺ ہمارے آخری نبی ہیں اور ہم اس بات پر مَر تو سکتے ہیں لیکن اس کو کہیں آگے پیچھے نہیں ہونے دیں گے۔ کوئی بھی آدمی جو اس بات پر یقین نہیں کرتا وہ مسلمانوں کے ایمان اور اسلام کے مطابق مسلمان نہیں ہے۔

جناب سپیکر! شہزاد اکبر صاحب نے خود مدعی بن کر نذیر چوہان کے خلاف FIR درج کروائی ہے اور افسوسناک بات یہ ہے کہ اس نے ایک دن بھی اس بات کا انکار نہیں کیا کہ میں مرزئی نہیں بلکہ مسلمان ہوں۔ وہ انکار بھی نہیں کرتا اور اپنے آپ کو مسلمان بھی نہیں مانتا لیکن اُلٹا FIR درج کروادی۔ اس سے بڑھ کر ایک اور ظلم یہ کہ ایک ہی وقوعہ کی FIR پہلے تھانہ میں درج ہوتی ہے پھر ایف آئی اے میں بھی درج کروادی جاتی ہے۔ آپ سے بہتر کون جانتا ہے کہ ایف آئی اے Ministry of Interior کے ماتحت ہے اور وہ خود اس Ministry کا انچارج ہے۔ شہزاد اکبر کو تسلی نہیں ہوئی کہ شاید پنجاب گورنمنٹ میں وہ سزا نہ ملے جو وہ خود چاہتا تھا اس لئے ظلم کی بات یہ ہے کہ جس دن نذیر چوہان کی bail ہوتی ہے اسی دن جیل کے سامنے سے ایف آئی اے کی طرف سے اٹھا لیا جاتا ہے۔ شہزاد اکبر خود اُن کو ٹیلی فون کرتا ہے کہ اس کو ساری رات کھڑا رکھا جائے، تشدد کیا جائے، کھانا نہ دیا جائے اور کسی کو بھی اس سے ملنے نہ دیا جائے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا وہ کوئی دہشت گرد ہے یا کوئی ڈکیت ہے؟ اُس کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ رسالتِ مآب کا عاشق ہے اور اُن کے عشق میں اس نے کسی عہدیدار سے پوچھا ہے کہ آپ کے متعلق یہ مشہور ہے کہ آپ مسلمان نہیں بلکہ مرزئی ہیں۔ اس ہاؤس میں بیٹھے کسی بھی ممبر کو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ جو آدمی جو بھی عقیدہ رکھے وہ با اختیار ہے اور ہمارا کوئی حق نہیں بنتا کہ ہم کسی کے عقیدے کو چیلنج کریں لیکن جب کوئی آدمی کسی بھی عہدے پر آتا ہے تو وہ پبلک پراپرٹی ہوتا ہے اور اُس سے question کیا جا سکتا ہے۔ اگر سوال کیا گیا ہے تو اسی بات کا

کیا گیا ہے کہ کیا ہمارے نبی پاک ﷺ پر آپ کا یقین ہے کہ وہ خاتم النبیّین ہیں اور یہی بات نذیر چوہان کے لئے قابلِ سزا بنا دی گئی۔

جناب سپیکر! مزید یہ کہ آج نذیر چوہان پر تیسرا پرچہ بھی درج کر دیا گیا ہے کہ کشمیر کے پولنگ سٹیشن پر جا کر اُس نے مداخلت کی ہے اس لئے میں FIR دلانے والوں پر قربان جاؤں۔ اگر کسی سیاسی شخص کے علاقہ میں پولنگ سٹیشن ہوتا ہے تو ہر سیاسی آدمی وہاں جاتا ہے لیکن اُس نے کیا مداخلت کرنی ہے اور کتنے ووٹ تھے جہاں پر اُس نے مداخلت کی ہے۔ یہ تمام واقعات ہیں جس کی سزا وہ بھگت رہا ہے اور اب وہ اس بات کی سزا بھگت رہا ہے کہ وہ خاتم النبیّین پر یقین رکھتا ہے حالانکہ اس بات پر ہم سب کا ایمان ہے۔ اگر ایک آدمی سے نذیر چوہان نے پوچھا ہے تو اُس نے اس بات کی تائید کی ہے اور نہ ہی تصدیق کی ہے بلکہ اُلٹا اس کے ساتھ ظلم یہ ہوا کہ FIR پر FIR درج کروادی گئی۔ شہزاد اکبر کو یہ خدشہ تھا کہ جو میں چاہتا ہوں کہ اُس پر تشدد ہو یا اس کے ساتھ کارروائی ہو شاید پنجاب حکومت ایسا نہ کرے اس لئے اُس نے اُس کو اٹھوایا FIA میں لے گیا۔ یہ افسوسناک بات ہے کہ آج اس کو ساری رات کھڑا رکھا گیا، اس کے ساتھ تشدد ہوا اور اس کو کھانا نہیں دیا گیا۔ مجھے پتا ہے کہ آپ کے آفس سے پروڈکشن آرڈر جاری ہوئے ہیں۔ اس ہاؤس کا custodian چودھری پرویز الٰہی ہے جو چودھری ظہور الٰہی شہید کے خاندان سے ہے اور اُس کا بیٹا ہے جو ہمیشہ حق سچ کی بات کے لئے کھڑا رہا۔ آپ کو انہوں نے تربیت دی اس لئے اُن کی تربیت کا یہ اثر ہے کہ آپ ہمیشہ حق بات پر کھڑے ہوتے ہیں۔ میں نے یہاں آکر پورے ہاؤس میں دیکھا تو مجھے نذیر چوہان نظر نہیں آیا لہٰذا میں آپ سے یہ request کرتا ہوں کہ آیا آپ کے پروڈکشن آرڈر پر عملدرآمد ہو گیا، اگر نہیں ہوا تو اس کے آگے میں آپ کے سامنے کوئی بات نہیں رکھ سکتا کیونکہ یہ بات ایسی ہے کہ اگر آپ کے پروڈکشن آرڈر پر عمل نہیں ہوتا تو پھر جو ہم جنگ لڑ رہے ہیں وہ ہماری نہیں رہی بلکہ اس اسمبلی کے ساتھ جنگ ہے۔ باقی معاملات بھی آپ کے سامنے ہیں لہٰذا میری آپ سے یہی request ہے کہ آپ چونکہ پروڈکشن آرڈر کا اختیار رکھتے ہیں جبکہ ہم صرف نشاندہی کر سکتے ہیں جو ہم نے کر دی ہے۔ بہت مہربانی

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، کیا آپ کا پوائنٹ آف آرڈر اسی حوالے سے ہے؟

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! میں نے یہی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں۔

معزز ممبر کے پروڈکشن آرڈر پر عملدرآمد نہ ہونے تک اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ

جناب محمد اشرف رسول: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! جو بات میرے معزز دوست نوانی صاحب نے کی ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں اور جو انہوں نے Production Order کی بات کی ہے وہ تو آپ کے اختیار میں ہے لیکن میرا ایمان ہے کہ جو کمیٹی قادیانیوں کو اقلیت بنانے کے لئے بنائی گئی تھی اس میں آپ کے آباؤاجداد بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی میں واحد ممبر آپ کے تایا جان تھے باقی سب اس کمیٹی میں مولانا تھے مفتی محمود نورانی صاحب تھے اور اس کمیٹی نے ان کو اقلیت قرار دیا تھا۔ پچھلے اجلاس میں آپ اس ہاؤس میں موجود نہیں تھے اس ہاؤس کو چیئرمین صاحب chair کر رہے تھے اس دن بھی یہی بات ہوئی تھی کہ جو سرکاری ملازم اور سیاستدان ہوتا ہے وہ public property ہوتا ہے اور اس سے پوچھا جا سکتا ہے کہ آپ کا مذہب کیا ہے؟ آپ اس کو واضح کریں اور آپ نے ایک دفعہ اقلیت کمیشن میں قادیانیوں کو شامل نہ کرنے کی بات کی تھی اس وقت بھی میں نے کہا تھا کہ آپ جیسے شریف آدمی کے خلاف بھی نیب نے کیس کھول دیا تھا اور اس وقت بھی اسمبلی ریکارڈ پر ہے کہ میں نے کہا تھا کہ شہزاد اکبر نے یہ کیس کھلوایا ہے۔ شہزاد اکبر ایک ایسا بے لگام گھوڑا بن چکا ہے کہ اب آپ کا اور اس پارلیمنٹ کا فرض ہے کہ اس کو لگام ڈالے اور اس سے بڑھ کر نذیر چوہان کا جو cause ہے وہ ہر مسلمان کا cause ہے کیونکہ ہر مسلمان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے اور جو مرزا قادیانی پر لعنت بھیجتا ہے اسے اس لڑائی میں اکٹھے ہو کر لڑنا چاہئے اور آپ یہ اجلاس اس وقت تک

pending کر دیں جب تک Production Order پر عملدرآمد نہ ہو جائے۔ آپ کی بڑی مہربانی اور شکریہ۔

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہاں ابھی پوائنٹ آف آرڈر پر بات ہوئی ہے۔ میں نے اسمبلی سیکرٹریٹ سے پوچھا ہے تو یہ issue جب ہمارے سامنے آیا تھا اور اطلاع آئی تھی تو میں نے فوری طور پر کہہ دیا تھا کہ immediately Production Order issue کر دیں۔ ہم نے کل ہی Production Order issue کر دیئے تھے۔ اب 4 بج کر 45 منٹ ہوئے ہیں تو اب تک نذیر چوہان صاحب کو کیوں پیش نہیں کیا گیا؟ کیا یہ Parliament کے ساتھ لڑائی چاہتے ہیں؟ (نعرہ ہائے تحسین)

میرا as a Custodian of the House یہ فرض ہے کہ جب ہمارے ممبران کا privilege breech ہو تو ساری Parliament ایک ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

Parliament کے ایک ایک ممبر کا یہ فرض بنتا ہے، خدانخواستہ کل یہاں بیٹھے ہوئے کسی بھی ایک ممبر کے ساتھ ایسا حادثہ ہو سکتا ہے اور کسی کا کسی بھی جگہ پر دماغ خراب ہو سکتا ہے۔ کیا وہ جو مرضی ہو کرے گا؟ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے یہ Privileges Act پاس کرایا ہے جس کی باقاعدہ ہمیں آئین اجازت دیتا ہے، جس کی ہمیں اٹھارہویں ترمیم اجازت دیتی ہے اور اس کے تحت جو bureaucrat عمل نہیں کرے گا ہم اس کو سزا دے سکتے ہیں۔ یہ غلط فہمی میں نہ رہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اگر کسی bureaucrat کو سینٹ یا قومی اسمبلی والے بلاتے ہیں تو ان کی ایک سانس اوپر اور ایک سانس نیچے ہوتی ہے اس لئے کہ اُن کے پاس قانون ہے۔ اِن کو اُدھر حاضر ہونا پڑتا ہے۔ یہاں یہ سُقم تھا جس کو آپ لوگوں نے پاس کیا ہے پارلیمنٹ کے تقدس کے لئے اور ممبرز کے privilege کے لئے یہ Act آپ نے پاس کیا ہے جو کہ unanimous پاس ہوا ہے (نعرہ ہائے تحسین)

اس ایکٹ میں لکھا ہوا ہے کہ جو hindrance پیدا کرے گا جو اسمبلی کی proceedings کو روکے گا، جو کسی ممبر کا جائز privilege ہے اس کو violate کرے گا اس کو سزا دی جا سکتی ہے تو اس

لئے میں ان کو warn کر رہا ہوں کہ جو خواہ مخواہ ایسا کر رہے ہیں۔ یہ پارلیمنٹ مذاق ہے، آئین کے اندر یہ لکھا ہے کہ ساری Cabinet پارلیمنٹ کو جواب دہ ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ان کی کیا حیثیت ہے جو باقی دو تین بیورو کریٹس ہیں جو اٹھ کے کھڑے ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم یہ ایکٹ ختم کرا دیں گے، یہ پنجاب کی پارلیمنٹ ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

انشاءاللہ ہم یہ نہیں ہونے دیں گے۔ میں یہ حکومت کو بھی بتا رہا ہوں کہ آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس کے اوپر implement کرائیں، چاہے کچھ ہو جائے اس پر implement کرائیں اور میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ جب تک جناب نذیر احمد چوہان کے Production Order کی بات نہیں مانیں گے روز اجلاس ہو گا، روز یہ بات ہو گی اس بات کو مذاق نہ سمجھیئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ کوئی طریق کار ہے؟ چھوٹی سی بات ہو جائے تو باقی سب کے privileges ہیں، ان کے rights بھی ہیں اور ان کا سارا کچھ ہے۔ جو یہ نمائندے ہیں جو لاکھوں ووٹ لے کر آتے ہیں تو ان کا کوئی right نہیں ہے؟ ان کا کوئی privilege نہیں ہے، ان کا privilege breach کرنے والا جو مرضی کرتا رہے۔ یہ ممبران کہاں جائیں؟ یہاں تو یہ حال ہو گیا تھا، پتا نہیں کہ ادھر Privilege Committee کے چیئرمین بیٹھے ہیں یا نہیں ہیں وہ کسی ایس پی کو بلاتے تھے تو وہ ان کے کہنے پر آتا نہیں تھا، کسی اور کو بلاتے تھے تو وہ آتا ہی نہیں تھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آپ میری یہ بات note کر لیں کہ روز باقاعدہ اجلاس ہو گا اور روز چوہان صاحب کے متعلق بات ہو گی۔ یہ جو ایکٹ ہے Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and Rule 79 A of the Assembly Privileges Act 1972 کے تحت 28 جولائی کو تمام متعلقہ اتھارٹیز کو Production Orders پہنچا دیے گئے۔ یہ letter مجھے اسمبلی سیکرٹریٹ نے ابھی دیا ہے۔ بار بار ان کو کہا گیا کہ بھائی آپ چوہان صاحب کو پیش کریں، انہیں پیش کریں اور ابھی تک انہوں نے نذیر چوہان کو اسمبلی میں پیش نہیں کیا جو کہ نہایت ہی قابل افسوس ہے لہٰذا میں اجلاس بروز جمعتہ المبارک 30۔ جولائی 2021 دو بجے تک کے لئے ملتوی کر رہا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)